

مسنون نماز نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

«(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک (ظہر، عصر، مغرب، عشا کی) نمازیں اور صبح کو قرآن پڑھا کرو۔ کیوں صبح کے وقت قرآن کا پڑھنا موجب حضور (ملائکہ) ہے

17:78

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

صلاح الدین گورچانی

actualislam.com,03366828822

داجل روڈ جام پور ضلع راجن پور

مسنون نماز کا طر

یقہ

تکبیرِ تحریمہ

نمازی قبلہ رُخ سیدھا کھڑا ہو کر ہاتھوں کو کندھوں یا کانوں تک اٹھاتے ہوئے تکبیرِ تحریمہ کہے۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

بخاری738، مسلم862

تکبیرِ تحریمہ کے بعد کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنْ خَطَايَ كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِي مِنْ خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ.

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری کر دے جیسے تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا فرمائی ہے۔اے اللہ! مجھے گناہوں سے صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔اے اللہ! مجھ سے میرے گناہ برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔

صحيح البخاري،الاذان، باب مايقول بعد التكبير؟ حديث:744 و صحيح مسلم،المساجد، باب مايقال بين تكبيرة الاحرام والقراءة؟ حديث:1354 واللفظ له۔

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ.

اے اللہ ! میں تیری حمد کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتاہوں اور تیرا نام بہت بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

سنن ابي داود، الصلاة، باب من راي الاستفتاح بسبحانک اللهم وبحمدک، حديث: 775,776 وجامع الترمذي، الصلاة، باب مايقول عندافتتاح الصلاة؟ حديث: 243, ابن ماجه 806

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ.

میں پناہ مانگتاہوں اللہ کی (جو) سننے والا، جاننے والا ہے، شیطان مردود سے اس کی دیوانگی سے، اس کے کبر سے اور اس کے شعروں سے۔

سنن ابي داود، الصلاة، باب من راي الاستفتاح......، حديث: 775 و صحیح ابن خزيمة حديث: 427، وارواء الغليل: 2/51-53، وصفة صلاة النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم للالبانی، ص: 76، 77

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(شروع) اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو پالنے والا ہے تمام جہانوں کا۔ نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ مالک ہے یومِ جزا کا۔ تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ دِکھا ہمیں سیدھا رستہ، ان لوگوں کا رستہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

آمین

صحیح البخاري،الاذان، باب وجوب القراۃ للامام والماموم.....، حدیث: 756۔)(سنن ابی داود،الصلاۃ باب
من ترک القراءۃ فی صلاتہ بفاتحۃ الکتاب، حدیث: 823)بخاری 743، مسلم 892

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع)اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

(آپ) کہہ دیجئے: وہ اللہ ایک ہے،اللہ بے نیاز ہے،اس کی کوئی اولاد نہیں اورنہ وہ کسی کی اولادہےاورنہ اس کا کوئی ہم پلہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

(شروع)اللہ کے نام سے جو نہایت رحم کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الۡعُقَدِ ۙ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

(آپ) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتاہوں،اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی اور اندھیرا کرنے والے کے شر سے جب وہ چھپ جائے اور ان کے شر سے جو گرہوں میں پھونکنے والی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِكِ النَّاسِ ۙ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ الۡخَنَّاسِ ۙ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ

(آپ) کہہ دیجیے: میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے شیطان سے جو آنکھوں سے اوجھل ہے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

رکوع کی دعائیں

رکوع میں جاتے وقت کندھوں یا کانوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

صحيح البخاري، الاذان، باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولیٰ، حدیث: 735، 736

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔

مسلم 1814، ابن ماجہ 888

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔

بخاری 794، مسلم 1085

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

رکوع سے اٹھتے وقت کندھوں تک رفع الیدین کرتے ہوئے سمع اللّٰہ لمن حمدہ کہیں۔

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

اللہ نے سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

صحیح البخاري، الاذان، باب رفع الیدین فی التکبیرۃ الاولٰی، حدیث: 735، 736، بخاری 796، مسلم 1067

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ

اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔ تعریف بہت زیادہ، پاکیزہ جس میں برکت کی گئی ہے۔

صحیح البخاري، الاذان حدیث: 799

سجدے کی دعائیں

سجدے میں جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔

بخاری 738، مسلم 862

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى

پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔

مسلم 1814

دو سجدوں کے درمیان کی دعائیں

سجدے سے اٹھتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ، رَبِّ اغْفِرْ لِي

اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔اے میرے رب! مجھے معاف کر دے۔

ابو دؤد874،دارمی1325،ابن ماجہ 897

اس کے بعد نمازی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر دوسرا سجدہ کرے گااور سجدے کی مذکورہ دعاؤں میں سے جو یاد ہو پڑھے گا، پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر سجدے سے سر اُٹھائے گااور باقی نماز مکمل کرے گا۔

تشہد اور درود و سلام

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

میری) تمام قولی، فعلی اور مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں،اے نبی! آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکات ہوں، ہم پر اور اللہ کے (دیگر) نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

بخاری835،831، مسلم 897

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓي اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓي اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰٓي اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰٓي اٰلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَيٓ اِبْـرَاهِيْمَ وَعَلَيٓ اٰلِ اِبْـرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر اور آلِ محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر جیسے تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو قابلِ تعریف، بڑی شان والا ہے۔

صحیح البخاري، احادیث الانبیاء، حدیث: 3370 و صحیح مسلم، الصلاۃ، باب الصلاۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بعد التشہد، حدیث: 908

اَللّٰھُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَـفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْـغَـفُوْرُ الرَّحِيْمُ

اے اللہ! بلاشبہ میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرما دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔

صحیح البخاري، الاذان، باب الدعاء قبل السلام، حدیث: 834 و صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب الدعوات والتعوذ، حدیث: 6869

سلام، تشہد، درود اور دعاؤں سے فارغ ہو کر سلام پھیر دیا جائے۔ پہلے دائیں جانب اور پھر بائیں جانب۔

سلام کے الفاظ یہ ہیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی۔

سنن ابی داود، ابواب الرکوع والسجود، باب فی السلام، حدیث:996